اسلام اور عصرِ جدید

ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔ ۲۵

اِسلام
اور
عصرِ جدید

مدیر

محمد اسحاق

معاون مدیر

محمد سعید انور

ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔۲۵

فہرست

حرفِ آغاز	محمد اسحاق	۷
مولانا محمد علی جوہر کی قومی خدمات	محمد یٰسین مظہر صدیقی	۱۷
دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ	محمد اسحاق	۳۵
اوّلین مغازی اور اُن کے مؤلفین	جوزف ہوروِتس	
(ابن شہاب زہری کے تلامذہ)	ترجمہ: نثار احمد فاروقی	۶۵
سرسید احمد خان اور حبِ رسولؐ	عبد الرحمٰن طیب	۹۳
کلامِ صوفیہ کی رمزیت اور معنی آفرینی	محمد مشتاق تجاروی	۱۱۱
عہدِ آصف جاہی کے نامور چشتی صوفی		
شاہ نظام الدین اورنگ آبادیؒ	ذیشان سارہ	۱۲۹

ذیشان سارہ*

عہدِ آصف جاہی کے نامور چشتی صوفی

شاہ نظام الدین اورنگ آبادیؒ

(متوفی 1142ھ)

تصوف انسان کی کردار سازی کرتا ہے۔ تصوف کی تاریخ میں ایسی بہت سی مثالیں ملتی ہیں کہ جب کوئی حکومت دولت واقتدار کے نشہ میں غرق ہوکر عیش وعشرت میں مگن ہو جاتی ہے، اور اس کے نتیجہ میں اس حکومت کا زوال شروع ہوتا ہے اور ساتھ ہی حکمرانوں اور دیگر عہدیداران میں پھیلی اخلاقی برائیاں عوام وحکومتی عہدے داران میں بھی رائج ہونے لگتی ہیں، تو ایسے حالات میں صوفیا کرام امت کی اصلاح وتربیت کا بیڑہ اٹھاتے ہیں اور جہدِ مسلسل سے انھیں راہِ راست پر لانے کی سعی کرتے ہیں۔

ہندوستان میں جب مغلیہ حکومت اپنے زوال کو پہنچ چکی تھی تب صوبہ دکن کی حالت بھی تقریباً ایسی ہی تھی۔ ایسے نازک دور میں سلسلۂ چشتیہ کے جلیل القدر صوفی بزرگ حضرت شاہ نظام الدین اورنگ آبادیؒ نے عوام وخواص اور شاہ وگدا کی اخلاقی تربیت واصلاح کا ایسا عظیم کارنامہ انجام دیا کہ اس کے اثرات بہت دوررس ثابت ہوئے۔ علاوہ ازیں یہی وہ دور تھا جب دکن میں آصف جاہی سلطنت کا قیام عمل میں آیا۔ لہٰذا ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت شاہ اورنگ آبادیؒ کی شخصیت نے بانی حکومت آصف جاہ

* گیسٹ فیکلٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدر آباد